بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

مغربی جرمنی

اخبارِ احمدیہ

امان ۱۳۶۵ ہش

مارچ ۱۹۸۶ء

نگران:۔ ملک منصور احمد عمر

مدیر:۔ شمس الحق

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ جماعت احمدیہ کو ساری دنیا کیلئے نیکی کا نمونہ بنادے

"میری جماعت میں سے ہر ایک پر لازم ہوگا کہ ان تمام وصیتوں پر کاربند ہوں اور چاہیئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہوکر زمین پر چلو اور یاد رکھو کہ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں اسلیئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگذر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریقہ سے حملہ نہ کرو اور جذباتِ نفس کو دبائے رکھو اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو اور اگر کوئی جہالت سے پیش آوے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اُٹھ جاؤ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دئے جاؤ اور تمہارے حق میں بُرے بُرے لفظ کہے جائیں تو ہشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کیساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ پس خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنادے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے ...... سو تم ہشیار ہوجاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راست باز ہوجاؤ اور تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ ...... چاہیئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزّہ ہوں"

(تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۴۲۔۴۵)

۲۳ مارچ یومِ مسیح موعودؑ

۲۳ مارچ کا دن دنیائے احمدیت میں بہت ہی اہمیت کا حامل ہے آج سے ۹۷ سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پہلی بیعت لیتے ہوئے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی اسی لئے جماعت احمدیہ تمام اکنافِ عالم میں ۲۳ مارچ کا دن بڑی عقیدت اور شان سے مناتی ہے۔

Nuur-Moschee · Babenhäuser Landstr. 25 · 6000 Frankfurt/M. 70 · Tel.: 069 /681485

واجعل لی من لدنک سلطانا نصیرا
انا فتحنا لک فتحا مبینا
ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ
خلیفۃ المسیح الرابع
امام جماعت احمدیہ

مغربی جرمنی میں 1985ء کی بیعتوں پر حضور اقدس کی طرف سے اظہار خوشنودی اور ہمارا فرض

لندن

عزیزم مکرم مکرم منصور احمد صاحب عمر مبلغ انچارج مغربی جرمنی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

1985ء کی بیعتوں کی آخری قسط میں 29 بیعتیں موصول ہوئیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اللھم زد وبارک وثبت اقدامھم۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے ایمان اور اخلاص میں بیش بہا برکت ڈالے اور استقامت عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے سال 1985ء میں جرمنی میں ہمیں 141 سعید روحیں عطا کی ہیں۔ خدا تعالیٰ کی حمد کے گیت گائیں اور کثرت سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ مزید ایسی روحوں سے نوازے اور سال 86ء میں ہمارا قدم بہت آگے نکل جائے۔

اللہ تعالیٰ یہ بیعتیں آپ کے لئے بہت بہت مبارک کرے۔ جرمنی کی ساری جماعت کو میری طرف سے مبارکباد کا پیغام پہنچا دیں۔ الحمد للہ کہ پہلے کی نسبت قدم بہت آگے بڑھ رہا ہے۔ نئے سال میں یہ عہد کریں کہ پچھلے سال کی نسبت بہت زیادہ آگے بڑھیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

اب نومبائعین سے آگے کام لیں ان کی ایسے احسن رنگ میں تربیت اور منصوبہ بندی کریں کہ وہ اپنے اپنے ملک میں داعی الی اللہ بن جائیں اور تبلیغی جہاد میں جوش سے مصروف ہو جائیں۔

والسلام
خاکسار
مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح الرابع

T- 6197
26.2.86

سکھر کیس کا افسوسناک فیصلہ

23 مئی 1985ء کو کسی نامعلوم شخص نے دیوبندی مسجد سکھر میں بم پھینکا۔ جس کے نتیجہ میں دو آدمی ہلاک اور چند ایک زخمی ہوئے۔ پولیس نے سات احمدیوں کے خلاف جھوٹا مقدمہ چلا دیا۔ جس کا فیصلہ اب سنایا گیا ہے۔ اس فیصلہ کے مطابق سات اسیران میں سے دو مکرم ناصر احمد صاحب اور مکرم رفیع احمد صاحب کو سزائے موت سنائی گئی ہے۔ یہ دونوں مکرم قریشی عبد الرحمان صاحب شہید سکھر کے بیٹے ہیں۔ دیگر پانچ احمدیوں کے خلاف فیصلہ محفوظ رکھا گیا ہے۔ یہ فیصلہ سپیشل ملٹری کورٹ نمبر 33 سکھر نے کیا ہے۔ احباب جماعت دردِ دل سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ مظلومین کو بریت فرمائے۔ آمین۔

جرمنی میں اشیاءِ خورد و نوش میں احتیاطیں
(حلال و حرام کی تمیز)

جرمنی میں کھانے پینے کی تیار شدہ یا بند ڈبوں میں پیک شدہ بہت سی اشیاء ایسی ہیں جنکو خریدتے یا استعمال کرتے وقت بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے بعض اشیاء بظاہر قابلِ اعتراض نہیں ہوتیں لیکن بعض اوقات ان اشیاء میں کسی ایسی چیز کی معمولی سی ملاوٹ ہوتی ہے جسکا استعمال مسلمان کیلئے ممنوع ہے۔ یورپ بالخصوص جرمنی میں ہمیں یہ سہولت حاصل ہے کہ خورد و نوش کی اکثر اشیاء میں استعمال ہونے والے اجزاء کی تفصیل پیکنگ کے اوپر درج ہوتی ہے لیکن بعض اوقات ہمارے بعض احمدی افراد جرمن زبان نہ جاننے یا کم جاننے، جرمن اصطلاحات سے لاعلمی اور یہاں فروخت ہونے والی اشیاءِ خورد و نوش سے ناواقفیت کی وجہ سے بعض اوقات مشکل میں پھنس جاتے ہیں لہٰذا احباب جماعت کی سہولت کیلئے خورد و نوش کے سلسلہ میں بعض اہم جرمن اصطلاحات یا اشیاء کے نام جو ممنوعات میں شامل ہیں ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

سؤر کی چربی اور ہڈیوں وغیرہ کی تفصیل

TIERISCHE FETTE (1) بیکری کی اشیاء بریڈ - ٹوسٹ بریڈ - کیک اور PIZZA وغیرہ میں اسکا استعمال عموماً ہوتا ہے TIER جانور کو کہتے ہیں لہٰذا یہ جانور کی چربی ہے جو عام طور پر سؤر کی چربی ہوتی ہے اس سے مراد سؤر کے علاوہ جانوروں کی چربی بھی ہوسکتی ہے لیکن بالخصوص سستی اشیاء میں سؤر کی چربی ہی ممکن ہے کیونکہ سؤر کی چربی نسبتاً سستی ہوتی ہے تحقیق کرنے پر اگر ثابت ہو جائے کہ فلاں چیز میں TIERISCH FETT سے مراد سؤر کی نہیں بلکہ بکرے یا گائے وغیرہ کی چربی ہے تب تو یہ چیز استعمال ہوگی وگرنہ احتیاط بہتر ہے اس سلسلہ میں یہ امر جاننا ضروری ہے کہ بعض لوگ طبی اعتبار سے جانور کی چربی استعمال نہیں کر سکتے انکے لئے پودوں کا تیل دستیاب ہوتا ہے چونکہ جرمنی میں سؤر کو حرام نہیں سمجھا جاتا اسلیے یہ قوم اس امر کی ضرورت محسوس نہیں کرتی کہ جانور کی چربی کے ذکر میں جانور کا نام بھی لکھا جائے خدا کرے کہ مسلمانوں کی خاطر بہت جلد اس قوم میں قانونی شکل میں حلال و حرام کی تمیز کرنا ضروری ہو جائے۔

FETT (2) دودھ، دہی اور ملائی وغیرہ قسم کی اشیاء کے علاوہ کسی چیز پر اگر صرف FETT لکھا ہو تو چونکہ زیادہ تر استعمال سؤر کی چربی کا ہے لہٰذا اسکے استعمال میں بھی احتیاط کی ضرورت ہے

SPECK (3) "SPECK" سؤر کی چربی کو کہتے ہیں گوشت سے بننے والی اشیاء میں بعض اوقات سؤر کی چربی استعمال کی جاتی ہے اس صورت میں پیکنگ پر SPECK لکھا ہوگا۔

SCHMALZ (4) یہ سؤر کی چربی ہے جو عام طور پر "DEEP-FROZEN — PIZZA" میں استعمال ہوتی ہے۔

MARGARINE (5) کھانا تیار کرنے کیلئے "MARGARINE" کے نام سے جو گھی بازار میں ملتا ہے اسمیں بھی نسبتاً سستے مارگرین میں سؤر کی چربی استعمال ہوتی ہے۔

GELANTINE (6) GELANTINE ایک ایسا PRODUCT ہے جو اشیاء کو محفوظ کرنے اور انہیں گاڑھا کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے یہ پروڈکٹ سؤر کی ھڈیوں وغیرہ سے تیار ہوتا ہے اسکا استعمال عام طور پر فروٹ کیک - کریم کیک - دہی کی بعض اقسام - کوارک - پنیر - PUDDING - بچوں کے چوسنے کی SWEETS اور چیونگم وغیرہ میں ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل سویٹس میں لازمی طور پر GELANTINE ہوتا ہے:

NEGERKÜSSEN , MAOM , GUMMI BÄRCHEN -

شراب کے بارے میں تفصیل

جرمنی میں خورد و نوش کی بعض اشیاء میں شراب استعمال ہوتی ہے معمولی شراب کی ملاوٹ تو کئی اشیاء میں پائی جاتی ہے لہٰذا ان اشیاء کے استعمال میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے - مختلف قسم کے کیک - SWEETS - چاکلیٹ اور آئس کریم وغیرہ کے استعمال سے قبل تسلی کر لینی چاہیے کہ ان میں شراب کی ملونی تو نہیں ہے مندرجہ ذیل اشیاء میں تو لازماً شراب ملی ہوتی ہے:-

SCHWARZWÄLDER-KIRSCHTORTE (کیک) ، HERRENKUCHEN (کیک) اور MON-CHERI (سویٹ)

شراب کیلئے کئی الفاظ استعمال ہوتے ہیں زیادہ استعمال ہونے والے بعض نام ذیل میں درج کئے جاتے ھیں:-

ALCOHOL , WEIN , LIKÖR , RUM , KIRCHWASSER , ZWETSCHGEN WASSER ,

APRICOTBRANDY , HIMBEERGEIST , WISKY , COGNAC , SHERRY

آخر میں یہ بات بھی قابلِ ذکر اور ضروری ہے کہ خورد و نوش کی اشیاء کو محفوظ رکھنے والے مادے "KONSERVIERUNG-STOFFE" کا استعمال حرام تو نہیں ہے لیکن یہ ثابت شدہ حقیقت ہے کہ یہ صحت کیلئے بے حد مُضر ہے لہٰذا جن اشیاء کے اوپر یہ الفاظ لکھے ہوں حتی الوسع انکے استعمال سے پرہیز بہتر ہے -

احبابِ جماعت سے التماس ہے کہ جرمنی میں خورد و نوش کے بارے میں مندرجہ بالا امور کی روشنی میں مزید تحقیق کر کے خاکسار کو اطلاع دیں تا اخبار احمدیہ کے آئندہ شماروں میں مزید وضاحت شائع کی جاتی رہے -

(خاکسار ملک منصور احمد عمر مشنری انچارج مغربی جرمنی)

تبلیغ کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ کی اہم ہدایات

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلسِ شوریٰ یو۔کے میں تبلیغ کے موضوع پر خطاب فرماتے ہوئے چار نہایت اھم ھدایات ارشاد فرمائیں:-

اوّل:- ہر سیکرٹری تبلیغ اپنے پاس ایک نوٹ بک رکھے جسمیں وہ تمام ہدایات درج کرے جو حضور نے وقتاً فوقتاً تبلیغ کے متعلق دی ہیں

دوم:- ہر سیکرٹری تبلیغ اپنی جماعت کی دو قسم کی فہرستیں بنائے - ایک وہ جو داعی الی اللہ بن چکے ہیں اور باقاعدہ تبلیغ میں مصروف ہو گئے ہیں اور دوسرے وہ جو ابھی داعی الی اللہ نہیں بنے اور پھر ہر ماہ اپنی مساعی کی رپورٹ دے کہ جو داعی الی اللہ نہیں بنے تھے ان میں سے کتنے مزید بن گئے ہیں - سوم:- سیکرٹری تبلیغ ہر ماہ مجلس عاملہ کے اجلاس میں داعی الی اللہ سکیم اور نئی بیعتوں کے متعلق رپورٹ کرے - چہارم:- ہر شخص اپنے لئے خاص طور پر دعا کرے اور دعا سے کبھی جدا نہ ہو اسطرح آپکو خدا تعالیٰ کی حفاظت حاصل ہو جائے گی اور پھر کسی دشمن کی طرف سے آپکو فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہوگی -

مسجد نور میں تبلیغی نشست

۶/ تبلیغ ۱۳۶۵ ہش بمطابق 6 فروری 1986ء فرانکفورٹ کے ایک سکول (SCHWANTHALER SCHULE) کی نویں کلاس کے ۹ طلباء و طالبات اپنے ایک ٹیچر کے ہمراہ ایک مقررہ پروگرام کے تحت مسجد نور فرانکفورٹ میں آئے دوپہر بارہ بجے تا دو بجے یہ کلاس مسجد میں رہی اس موقعہ پر مکرم ھدایت اللہ صاحب ہیوبش اور خاکسار نے طلباء اور ٹیچر کے متعدد سوالات کے جوابات دئے جن سے وہ خدا کے فضل سے وہ بہت متاثر ہوئے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

اسلام اور احمدیت کے متعلق چند ایک سوالات یہ تھے۔ دوسرے مذاہب کے مقابل پر اسلام کو کیا خصوصیات حاصل ہیں۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ کسطرح تعلق قائم کیا جا سکتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اسلام میں کیا مقام ہے۔ اسلامی معاشرہ کی خصوصیات کیا ہیں۔ عورت کیلئے پردہ کیوں ضروری ہے۔ ایک سے زائد شادیوں کی کیا ضرورت ہے۔ جو مسلمان اسلام پر عمل نہیں کر رہے انکی کیا حیثیت ہے۔ احمدیت دنیا میں کسطرح اسلام کی منادی کر رہی ہے۔ احمدیت کو اس وقت تک تبلیغ میں کیا کامیابی ہوئی ہے۔ جنّت و دوزخ کی کیا حقیقت ہے۔

ایک طالبعلم نے کہا کہ اسوقت دنیا میں عیسائی مسلمانوں سے زیادہ ہیں خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں جواب دیا کہ دراصل عیسائیت مذہب کے اعتبار سے تنزّل کیطرف جارہی ہے آہستہ آہستہ صرف ایک تہذیب کی شکل اختیار کرتی جارہی ہے جب خاکسار نے انہیں یہ بتایا کہ احمدیت خدا تعالیٰ کے فضل سے تیزی کے ساتھ ترقی کررہی ہے اور عیسائی رفتہ رفتہ عیسائیت کو چھوڑتے جارہے ہیں تو کلاس کے ٹیچر کہنے لگے کہ یہ بالکل بجا ہے اور اسکی مثال میں خود ہوں میں عیسائی خاندان سے تعلق رکھتا ہوں لیکن عیسائیت پر میرا ایمان نہیں ہے۔

سوال و جواب کی مجلس کے بعد نمازِ ظہر کیلئے اذان دیگئی اور نماز باجماعت ادا ہوئی تو طلباء اور استاد نے بڑے شوق سے یہ نظارہ دیکھا۔ طلباء نماز سے قبل آزادی کیساتھ باتیں کرتے ہوئے اپنے بچپن کا اظہار کرتے ہوئے بعض اوقات ہنسی مذاق بھی کرتے تھے لیکن جب نماز شروع ہوئی تو یک لخت مسجد میں اسقدر سنّاٹا چھا گیا کہ نماز کے دوران گمان ہوا کہ شاید وہ سب جا چکے ہیں یہ انکے اعلیٰ اخلاق اور کردار کی مثال ہے۔

اسلام کے متعلق انہیں ابتدائی لٹریچر دیا گیا جسے بڑے شوق سے سب نے قبول کیا اور شکریہ ادا کیا بعض طلباء اور استاد نے قیمتاً قرآن مجید کا جرمن ترجمہ حاصل کیا۔ اس گروپ نے دوبارہ مسجد آنے کا شوق ظاہر کیا۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

(حلک۔ منصور احمد عمر مشنری انچارج مغربی جرمنی)

ولادت:- (1) مکرم عبد السمیع صاحب حلقہ اوفن باخ کو خدا تعالیٰ نے تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور نے رضوان احمد نام تجویز فرمایا ہے۔

(2) مکرم مبشر احمد صاحب خالد (Busenwurth) کو خدا تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت "مدثر احمد خالد" نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ہر دو نومولودان کی درازیٔ عمر، نیک لائق اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

فہرست وعدہ جات تحریک جدید ۱۹۸۵-۸۶ء

از طرف بزرگان	معاونین خصوصی صف دوم	معاونین خصوصی صف اول	وعدہ	تعداد وعدہ کنندگان	نام جماعت
–	3	–	1710	5	MAINZ
-	-	-	630	7	FRANKENTHAL
-	6	3	7625	21	BADNEUHEIM
-	-	-	105	5	FISHTAG
-	-	-	435	8	KONSTANZ
-	1	-	960	7	RODELHEIM
-	-	-	1110	14	SCHWALBACH
-	10	-	5415	18	WEISENHEIM
-	2	8	7633	10	MÜNCHEN
3	1	-	1938	7	HEIDELBERG
-	-	-	793	16	NEUHOF
-	3	-	2212	14	HOMBURG
2	2	2	3692	13	BADNEUSTADT
-	3	2	3700	13	NEWBERG
-	-	-	250	1	GIESSEN
-	-	3	4300	13	GROSSUMSTADT
6	1	-	1835	10	MÜNSTER
-	1	-	1330	10	SCHLÜCHTERN
-	1	1	2221	9	NÜRNBERG
-	-	-	705	11	TRIER
-	1	1	1650	7	BIELEFELD
-	-	-	790	9	SOEST
-	-	2	2755	11	MESCHEDE
1	1	1	2263	8	MENDEN LUDENSCH

از طرف بزرگان	معاونین خصوصی صف دوم	معاونین خصوصی صف اول	وعدہ	تعداد وعدہ کنندگان	نام جماعت
-	2	-	4713	46	BERLIN
4	1	1	1716	8	KRONHORZET
-	-	-	171	5	BADOLDEST
-	-	-	395	15	HASELUNDNORSTADT
-	2	1	2500	7	EMMERTHAL
-	-	-	450	12	AMÖNEBURG
-	-	-	335	7	EMSTAL
-	2	-	1786	5	OLDENBURGERSTR.
-	-	-	1075	8	NORDERSTEDT
-	-	-	250	4	NEUMÜNSTER
-	-	-	80	3	OBERKIRCHEN
-	-	-	800	3	KAPPELN
-	4	-	2205	11	HAMBURG MOSCHEE
-	1	2	2250	6	ALTONA
-	2	-	1932	13	DEHNHAIDE
-	1	-	865	11	HANNOVER
-	-	1	1130	4	BREMEN
-	-	-	2303	35	LAFNAHEMBERG
-	-	-	555	7	TORNESCH
-	-	-	245,55	10	KORBACH
-	1	-	590	5	HORBURG
-	-	-	580	11	BUXTEHUDE
-	-	-	950	8	SCHNEVERDINGEN
-	-	-	1300	12	KNABEWEG

نام جماعت	تعداد وعدہ کنندگان	وعدہ	معاونینِ خصوصی صف اول	معاونین خصوصی صف دوم	از طرف بزرگان
PINNEBERG	3	814	-	1	-
BRUNSBÜSTEL	4	1100	-	2	1
KIEL	12	2405	-	2	7
RATENGEN	24	1833	-	-	1
BERG GLADBACH	8	778	-	-	-
SCHWELM	4	366	-	-	-
GOMERZBACH	4	486	-	-	-
NORDKORN	6	260	-	-	-
RADEVORMWALD		3376	-	7	-
DAUN	11	1475	-	1	3
DÜLMEN	3	1730	2	-	1
LEICHLINGEN	3	39	-	-	-
INDIVIDUALS	7	1250	-	2	1
HEILBRON	6	2831	2	2	1
BADSEGEBERG	9	1507	-	1	-
GRIESHEIM	21	4640	1	5	-
OSNABRÜK	13	418	-	-	-
میزان 65 جماعتیں	650	109841.65	33	75	31

نوٹ :- جن جماعتوں نے ابھی تک تحریکِ جدید کے وعدہ جات نہیں بھجوائے وہ جلد اسطرف توجہ کریں اور جلد از جلد تمام دوستوں سے وعدے لیکر بھجوائیں اور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ احباب معاونین خصوصی کی صف میں شامل ہوں۔

(سیکریٹری تحریک جدید)

یوم التبلیغ

(۱۵ فروری)

AUGSBURG :- مؤرخہ 14 فروری بروز جمعہ جماعت نے اجتماعی طور پر نماز تہجد ادا کی جس میں یوم التبلیغ کی کامیابی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ بروز ہفتہ تمام دوستوں نے نماز فجر باجماعت ادا کی اس میں بھی خاص طور سے دعا کی گئی۔

۱۰ بجے شہر کے دو بارونق مقامات پر تبلیغی سٹال لگائے گئے۔ اس غرض کیلئے جماعت کو 2 حصوں میں تقسیم کر دیا گیا خدا تعالیٰ کے فضل سے لوگ کثیر تعداد میں سٹال پر آئے دلچسپی رکھنے والے افراد کو لٹریچر دیا گیا۔ تین جرمن دوستوں کے ساتھ ایک سٹال پر طویل گفتگو ہوئی اسیطرح ایک ترک سے بھی کافی دیر گفتگو ہوئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سب کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ دوسرے سٹال پر بھی ایک نوجوان سے بڑی اچھی بات چیت ہوئی۔ اس نے اپنا ایڈریس بھی دیا اور کہا کہ جب آپ کوئی میٹنگ کریں تو مجھے دعوت دیں میں ضرور شریک ہونگا۔ اسیطرح تین افراد کے ایڈریس لئے گئے۔ ایک جرمن کو گھر آنے کی دعوت دی گئی۔

سٹال کے ذریعہ صبح دس بجے سے لے کر ایک بجے تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسے قبول فرمائے۔ آمین

GIESSEN :- خدا تعالیٰ کے فضل سے 15 فروری کو شہر کے شاپنگ سنٹر میں تبلیغی سٹال لگایا گیا جس کے ذریعہ 15 افراد کو اسلام اور احمدیت کے بارہ میں تعارف کروایا گیا اور دلچسپی ظاہر کرنے والوں کو لٹریچر بھی دیا گیا۔

2/8 کو شہر میں عیسائیوں کی ایک مذہبی کانفرنس بھی تھی جسکی وجہ سے بہت سے سٹال پر آکر صلیب اور کفارہ کے بارہ میں تبلیغی گفتگو کرتے رہے۔ انکو اسلام کے حیّ و قیّوم۔ واحد اور قادر خدا کے بارہ میں بتایا گیا۔ جو صلیب پر چڑھنے اور مرنے سے پاک ہے کچھ لوگوں نے JESUS IN KASCHMIR کتاب طلب کی اور کچھ لوگ خاکسار کے چند سوالات پر جو ایک انسان کی خدائی کے بارہ میں تھے غور کرتے ہوئے چلے گئے۔

MAINZ :- ایک ترک نوجوان سے جو مذہب میں کافی دلچسپی رکھتا ہے کے ساتھ وفاتِ مسیحؑ پر گفتگو ہوئی نیز اسکو ترکی زبان میں کیسٹ سنائی گئی۔ جو اس نے اپنی فیملی کے گیارہ افراد کو بھی سنوائی۔ سب نے بہت خوشی سے کیسٹ سنی۔

قریباً دس افراد کو اسلام اور احمدیت کے تعارف پر مشتمل فولڈر تقسیم کئے گئے۔

(کتابت :- مقصود الحق)

اعلانات

(از مکرم امیر جماعت احمدیہ جرمنی)

شعبہ مال :- اکثر احباب کیطرف سے شعبہ مال کو Lohn Steuer (ٹیکس) کے سلسلہ میں اداشدہ چندہ کے سرٹیفکیٹ ارسال کئے جانے کا مطالبہ موصول ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں دوستوں سے گزارش ہے کہ ابھی تک اس مسئلہ پر Finnanc Amt سے معاملات چل رہے ہیں۔ جونہی فنانس آفس سے کلیرنس موصول ہوگی دوستوں کو چندہ کے سرٹیفکیٹ ارسال کئے جائیں گے۔ اس لئے فی الحال انتظار فرمائیں اور اس سلسلہ میں خصوصی دُعا بھی کریں۔ جزاکم اللہ

شعبہ سمعی و بصری :- نیشنل مجلس عاملہ کے فیصلہ کے مطابق جرمنی کی تمام جماعتوں کو اب تک موصول ہونے والی تمام کیسٹس کی قیمت کی ادائیگی کرنا ہوگی۔ بصورت دیگر اُنہیں تمام کیسٹس شعبہ سمعی و بصری کو واپس ارسال کرنا ہونگی تاکہ شعبہ اُنہیں Wash کرکے دوبارہ استعمال میں لاسکے۔ اس سلسلہ میں شعبہ سمعی و بصری سے رابطہ فرمائیں۔

شعبہ تحریک جدید :- جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کے وہ تمام احباب جنہوں نے ابھی تک بابرکت تحریک میں حصّہ نہیں لیا اُن سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے وعدہ جات ارسال فرمائیں نیز ایسے احباب جن کے وعدے معیار سے کم ہیں اُن سے درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدہ جات کو معیاری بنائیں کیونکہ ہم ابھی تک اپنے وعدہ جات کے ٹارگٹ DM-140,000 تک نہیں پہنچے۔ خدا تعالیٰ آپکو زیادہ سے زیادہ قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

شعبہ تعلیم و تربیت :- جماعتوں اور احباب جماعت کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سیٹ موصول ہو چکے ہیں اور وہ ان سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد ان کتب کی قیمت کی ادائیگی کیطرف توجہ دیں تاکہ ان کتب کی اشاعت کے سلسلہ میں ہونے والے اخراجات پورے کئے جاسکیں۔

شعبہ تصنیف و اصلاح و ارشاد :- جرمن زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کا نیا پاکٹ سائز ایڈیشن چھپ چکا ہے۔ اِس خوبصورت ایڈیشن کا ہدیہ صرف 10 مارک ہے دو نسخوں سے زائد خرید پر ہدیہ DM 6,66 ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اِس تحفہ کو جلد سے جلد لوگوں میں پھیلائیں۔ اس ضمن میں BOOK SHOPS سے رابطہ کرکے اس کی مارکیٹنگ بھی کریں۔ مزید تفصیلات کیلئے شعبہ تصنیف و اصلاح و ارشاد سے رابطہ فرمائیں۔

ایک افسوسناک خبر

پاکستان سے ایک تازہ خبر کے مطابق حکومت پاکستان نے ساہیوال کیس کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ فیصلہ کے مطابق دو افراد مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ اور نعیم الدین صاحب کو سزائے موت دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں پانچ افراد نثار احمد صاحب، محمد طفیل صاحب، محمد حازق صاحب محمد دین صاحب اور عبدالقدیر صاحب کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے جبکہ ایک شخص محمد اسحق صاحب کو بری کر دیا گیا ہے۔ سزا یافتگان پر الزام لگایا گیا تھا کہ انہوں نے ساہیوال میں احمدیہ مسجد کو آگ لگانے اور کلمہ مٹانے کی غرض سے جلوس کی شکل میں آنے والے مسلمانوں پر جوابی حملہ کیا جس کے نتیجہ میں دو مسلمان ہلاک ہوگئے۔ - تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ قادر مطلق رب جس کے اذن کے بغیر کائنات میں ایک پتہ بھی حرکت نہیں کر سکتا اس رب عظیم کے حضور گڑگڑا کر دعا کی جائے کہ وہ اپنی شان کا جلوہ رونما کرے اور بہترین کیفیت کوئی بہتر اسباب فرمائے۔ آمین۔

دُعا

ماخوذ از ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

- ہمارا ہتھیار دعا ہے۔
- دعا ایک علاج ہے جس سے گناہ کی زہر دُور ہوجاتی ہے۔
- قبولیتِ دعا کے تین ذرائع ہیں:۔

۱. اتباعِ رسول صلے اللہ علیہ وسلم

۲- درود شریف

۳- موہبتِ الٰہی۔

- دعا کے لوازم میں سے ایک یہ ہے کہ انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دعا میں لگا رہے حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں کہ جب صبر اور صدق سے دُعا انتہاء کو پہنچے تو وہ قبول ہوجاتی ہے۔
- نماز ایک خاص دعا ہے۔ جب کسی امر کے واسطے دعا کی ضرورت ہوتی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا کہ آپؐ وضو کر کے نماز کے لئے کھڑے ہوجاتے اور نماز کے اندر دعا کرتے۔
- ابتدائے اسلام میں جس قدر عظیم فتوحات ہوئیں وہ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا اثر تھا۔
- باپ کی دعا اپنی اولاد کے لئے منظور ہوتی ہے۔
- طبیب کے واسطے مناسب ہے کہ اپنے بیمار کے لئے دعا کیا کرے۔ بعض وقت اللہ تعالیٰ مناسب حال دوائی بھی بذریعہ الہام یا خواب بتلا دیتا ہے۔
- دعا فتح کا ہتھیار ہے۔ یہ ہتھیار صرف اسلام ہی کو دیا گیا ہے۔ دوسرے مذاہب اس عطیہ سے محروم ہیں۔
- بہترین دعا سورۃ فاتحہ ہے۔
- دعا کے لئے انسان کو اپنا دل ٹٹولنا چاہیئے کہ آیا اس کا میلان دنیا کی طرف ہے یا دین کی طرف۔ یعنی کثرت سے دعائیں دنیاوی آسائش کے لئے ہیں یا دین کی خدمت کے لئے۔ اگر معلوم ہو کہ دنیاوی انکار ہی لاحق ہیں اور دین مقصود نہیں تو اسے اپنی حالت پر رونا چاہیئے۔
- دعا خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان بخشتی اور گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے۔
- جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا وہ ایک ایسے قلعے میں محفوظ ہے جس کے ارد گرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔
- جب تک دشمن کے لئے دعا نہ کی جائے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا۔ دشمن کے لئے دعا کرنا یہ بھی سنتِ نبویؐ ہے۔ حضرت عمرؓ اسی سے مسلمان ہوئے۔
- دعا ربوبیت اور عبودیت کا ایک کامل رشتہ ہے۔
- قبول ہونے والی دعا کے لئے اللہ تعالیٰ دل میں ایک سچا جوش اور اضطراب پیدا کر دیتا ہے۔ اور بسا اوقات ایسی دعائیں الہاماً سکھائی جاتی ہیں۔ فتلقّٰی اٰدم من ربہ کلمات سے یہ بات ظاہر ہے۔
- مخلوق کا حق دبانے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ ظالم ہے۔
- بعض اوقات دعا اس لئے قبول نہیں ہوتی کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں اس کے لئے وہ مفید نہیں ہوتی بلکہ وہ کسی اَور رنگ میں قبول ہوتی ہے۔
- صدقہ اور دعا سے بلا ٹل جاتی ہے۔
- جہاں تک قضا و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دعا اس کو بچا لے گی۔
- قرآن مجید کی ابتداء و انتہاء دعا ہے۔
- جب دعا کرتے کرتے انسان کا دل پگھل جائے اور آستانۂ الوہیت پر گر کر اس سے فیض اور استعانت طلب کرے تب فلاح کا دروازہ کھل جاتا ہے۔
- انسان کو چاہیئے کہ مشکل پڑنے کے بغیر بھی دعا کرتا رہے۔ کیونکہ وہ بلا کے آنے پر اُس آڑے وقت میں کام آتی ہے۔
- دعا اس وقت تک اثر نہیں کرسکتی جب تک انسان پورا اور کامل پرہیزگار نہ ہو۔

خدام الاحمدیہ کا صفحہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ — ان الدین عند اللہ الاسلام

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"

ہمارا سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق کے ساتھ ہمارا سالانہ اجتماع 8، 9، 10 مئی 1986ء کو ناصر باغ میں منعقد ہوگا۔ خدام اور اطفال بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ ابھی سے اجتماع میں شمولیت کیلئے تیاری شروع کر دیں نیز اجتماع کی کامیابی کیلئے باقاعدگی سے دُعائیں جاری رکھیں۔

ہم محض للہ ان اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں۔ نیز سفر کی تکالیف اور اخراجات برداشت کرتے ہیں۔ اسلئے اجتماع سے بھرپور فائدہ اُٹھانا ضروری ہے۔ اجتماع کا تقاضا ہے کہ نظم وضبط برقرار رکھا جائے۔ اجتماعی زندگی کو فوقیت اور اوّلیت حاصل ہو خواہ کسی خادم کو اپنی انفرادیت کو قربان ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ یہی اجتماع کی روح ہے۔ اجتماع کے جملہ تمام پروگراموں میں شمولیت اختیار کی جائے۔ صبر واستقلال کا عمدہ نمونہ دکھائیں۔ مقامِ اجتماع سے ہرگز غیر حاضر نہ ہوں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور ہمارے اجتماع کو کامیاب بنائے۔ والسلام فلاح الدین خان
نیشنل قائد

ایوانِ خدمت

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی بلڈنگ "ایوانِ خدمت" کی تعمیر کا کام کافی عرصہ سے فنڈ کی فراہمی نہ ہونے کے باعث رُکا پڑا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی نے اِس تحریک میں 25 ھزار مارک کا وعدہ کیا تھا جسمیں سے ۱۵ ھزار مارک کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ بقایا 15 ھزار ابھی باقی ہیں۔ وہ خدام جو ابھی اِس تحریک میں شامل نہیں ہوئے وہ براہِ کرم کم از کم پچاس مارک ادا کر کے اِس تحریک میں شامل ہوں۔ خدا تعالیٰ آپکو زیادہ سے زیادہ قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین
(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی)

شعبہ مال: قائدین کرام تمام خدام سے چندہ اجتماع (خدام 15 مارک۔ اطفال 5 مارک) وصول کرنا شروع کر دیں۔ اور نیشنل قیادت کو ارسال کریں۔ جزاکم اللہ۔

مجالس کی دوڑ

نیورن برگ: ماہ جنوری میں 9 مختلف اقوام کے 19 افراد کو تبلیغ کی گئی۔

آؤگس برگ: خدام کو نماز کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا نیز نماز باترجمہ سکھانے کیلئے ایک کلاس جاری کی گئی۔

وُرز برگ: تمام خدام نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض دُعا خطوط لکھے۔

ریجنل قائدین کی تقرری

مکرم نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی نے متوقع منظوری صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ درج ذیل ریجنل قائدین کا تقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق دے۔ تمام قائدین سے گذارش ہے کہ وہ اپنے ریجنل قائدین سے تعاون فرمائیں۔ (نیشنل قائد)

1:- ملک سلطان احمد صاحب (مائنز) فرانکفرٹ ریجن
2:- محمود عالم صاحب (ھمبرگ) ھمبرگ ریجن
3:- خان عبدالعظیم خانصاحب (کولون) کولون ریجن
4:- اکرام اللہ صاحب (کارلزروہے) میونخ ریجن